گروپ بی اسٹریپٹوکوکس مہلک انفیکشن جو سیکوینس ٹائپ 283 (ST283) سے وابستہ ہے

موثر علّت عاملہ

گروپ بی اسٹریپٹوکوکس (GBS)، *Streptococcus agalactiae*، یہ ایک انکیپسولیٹڈ غیر متحرک گرام پازیٹو کوکوس بیکٹیریا ہے۔ انسانوں، ممالیہ جانور، خشکی اور تری میں رہنے والے جانوروں، رینگنے والے جانوروں اور مچھلیوں سمیت مختلف پرجاتیوں میں وسیع پیمانے پر تقسیم کیا جاتا ہے۔

GBS کا ایک مخصوص اسٹرین، سیکوینس ٹائپ 283 (ST283)، GBS کے زیادہ مہلک اسٹرینز میں سے تھا اور بہت سے صحت مند بالغوں یا دیگر بیماریوں کے ساتھ لگنے والی نسبتاً چند بنیادی بیماریوں والے بالغوں میں مہلک بیماری کا سبب بنتا ہے۔

جنوب مشرقی ایشیائی ممالک میں میٹھے پانی کی مچھلیوں میں (خاص طور پر فارمی مچھلیوں میں) ST283 کی موجودگی کی اطلاع ملی تھی۔ 2015 میں، ST283 کے باعث خام میٹھے پانی کی مچھلی کے استعمال سے منسلک ایک بڑی ناگوار خوراک سے پیدا شدہ وبا پھیلی جس سے سنگاپور میں کم از کم 146 افراد متاثر ہوئے، اور اس وبا کے باعث دسمبر 2015 سے سنگاپور میں کھانے کے لیے تیار کچی مچھلی کے پکوان کی فراہمی پر پابندی لگا دی گئی۔ اس کے بعد، حملہ آور GBS ST283 بیماری سنگاپور اور دیگر ایشیائی ممالک/علاقوں بشمول مین لینڈ چائنا، ہانگ کانگ، لاؤس، تھائی لینڈ، ویت نام اور میانمار میں بھی رپورٹ ہوئی ہے، جب کہ ان علاقوں سے باہر بہت کم کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔

طبی توضیح

حملہ آور GBS ST283 انفیکشن سیپسیس، گردن توڑ بخار، سیپٹک گٹھیا، انفیکٹو اینڈو کارڈائٹس اور یہاں تک کہ موت کا سبب بن سکتا ہے۔

منتقلی کا طریقہ کار

اگرچہ لٹریچر نے ST283 اور خام یا کم پکی میٹھے پانی کی مچھلی کے استعمال یا میٹھے پانی کی مچھلی کو غلط طور پر سنبھالنے کے درمیان تعلق کا اشارہ کیا ہے، ST283 کی منتقلی کا طریقہ زیادہ تر غیر واضح ہے۔

خطرے کے عوامل

عام طور پر، ضعیف العمر افراد، حاملہ خواتین، شیرخوار اور چھوٹے بچے اور مدافعتی نظام سے محروم افراد کو انفیکشن کا زیادہ خطرہ ہو سکتا ہے۔

چند غیر ملکی مطالعات سے معلوم ہوتا ہے کہ GBS ST283 کا پھیلاؤ ماحولیاتی حالات جیسے بلند درجہ حرارت سے متاثر ہو سکتا ہے۔ جو GBS میٹھے پانی کی مچھلیوں سے الگ تھلگ ہو، اسے 30 ڈگری سینٹی گریڈ پر بہترین نشوونما کا مظاہرہ کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے، اور ST283 کیسز میں سے نمایاں طور پر بڑی تعداد جنوب مشرقی ایشیا سے رپورٹ ہوئی ہے، جہاں آب و ہوا گرم ہے۔

انتظام

حملہ آور GBS ST283 سے متاثرہ مریضوں کے لیے اکثر ہسپتال میں داخل ہونا ضروری ہو جاتا ہے، انفیکشن کا علاج اینٹی بائیوٹکس سے کیا جا سکتا ہے۔

روک تھام

حملہ آور GBS ST283 انفیکشن سے بچاؤ کے لیے، عامۃ الناس کو یاد دہانی کروائی جاتی ہے کہ وہ ذاتی، غذائی اور ماحولیاتی حفظان صحت کو برقرار رکھیں، اپنے ہاتھوں کو ہر وقت صاف رکھیں اور زخموں کی عمدہ طور پر نگہداشت کی مشق کریں، بالخصوص:

- انفیکشن کے خطرات کو کم کرنے کے لیے، آبی مصنوعات یا ریستوران کے عملہ کو آبی اشیاء کو استعمال کرتے وقت دستانے پہننا ضروری ہے اور ننگے ہاتھوں سے براہ راست آبی اشیاء یا گندے پانی کو چھونے سے پرہیز کریں؛

- آبی مصنوعات خریدتے وقت، عوام کو آبی مصنوعات سے براہ راست ربط سے گریز کرنا چاہیے یا اسٹالز کی جانب سے فراہم کردہ تولیے کا استعمال کرنا چاہیے۔ اگر وہ آبی مصنوعات جو پوری طرح سے پکی ہوئی نہ ہوں، ان کے ساتھ ربط ہو جائے تو جلد از جلد مائع صابن اور پانی سے ہاتھ دھونے چاہئیں۔ گھر میں آبی مصنوعات کو سنبھالتے وقت، عامۃ الناس کو بھی دستانے پہننے چاہئیں اور اس کے بعد ہاتھوں کو اچھی طرح دھو لینا چاہیے؛

- عامۃ الناس کے لیے ضروری ہے کہ میٹھے پانی کی مچھلی سشیمی، خام یا کم پکی ہوئی میٹھے پانی کی آبی مصنوعات نہ کھائیں۔ ہاٹ پاٹ کے کھانے یا کونج کی آئٹمز جو آبی مصنوعات پر مشتمل ہوں کو کھاتے وقت، انہیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ کھانا اچھی طرح پکا ہوا ہوجس میں کھانے کےدرمیانی حصے کو کم از کم 75 ڈگری سینٹی گریڈ کے درجہ حرارت تک پہنچنا چاہیے تاکہ پیتھوجینز ختم ہو جائیں؛ اور

- اگر ہاتھوں پر زخم ہوں تو آبی اشیاء کو براہ راست نہیں چھونا چاہیے۔ اگر آبی اشیاء کو ہاتھ لگانے کے دوران زخم رہ جائے، تو زخم کو فوراً صاف کرنا چاہئے اور واٹر پروف چپکنے والی پٹیوں سے اچھی طرح سے چھپانا چاہیے۔ اگر آپ کو زخم میں انفیکشن کا شبہ ہو تو فوری طبی مشورہ لیں۔

صحت سے متعلق مزید معلومات کے لیے، براہ مہربانی سینٹر فار ہیلتھ پروٹیکشن کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں www.chp.gov.hk

ترجمہ شدہ ورژن صرف حوالہ کے لیے ہے۔ ترجمہ شدہ ورژن اور انگریزی ورژن میں تضاد کی صورت میں، انگریزی ورژن غالب ہوگا۔

Translated version is for reference only. In case of discrepancies between translated version and English version, English version shall prevail.

1 دسمبر 2024 میں ترمیم شدہ (Revised in 1 December 2024)